روس اپنے "ایشیائی سلامتی تنظیم" کے بارہ میں اپنے سیاسی دائرۂ اثر کو جس سرعت اور چابکدستی سے وسعت دے رہا ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے جو حربے اور ہتھکنڈے استعمال کر رہا ہے اس کی ایک نمایاں جھلک کتاب میں نظر آتی ہے۔ کتاب صرف معلومات کا ایک بے روح مجموعہ نہیں بلکہ اس میں مسلمانوں کے لیے اپنے دینی اور ملی تشخص کے حفظ و بقا کی جدوجہد اور سعی و عمل کی تحریک بھی موجود ہے۔

ہمارے خیال میں اس کتاب کا مطالعہ پاکستان کے ہر پڑھے لکھے شہری کو کرنا چاہیے۔ تاکہ وہ اپنے دشمنوں کی سازشوں سے واقفیت حاصل کر کے اپنے تحفظ و دفاع کے لیے مناسب اقدامات کر سکے۔

مناظر قیامت مترجم	تالیف: سید قطب شہید ۔ مترجم: محمد نصر اللہ خاں صاحب خازن صفحات: ۳۵۸ ۔ طباعت: آفسٹ ۔ کاغذ عمدہ سفید

ناشر: مکتبہ ظفر گجرات پاکستان ۔ قیمت: ۱۶ روپے ۵۰ پیسے

سید قطب شہید کی ذات کسی مسلمان کے لیے محتاج تعارف نہیں۔ وہ ایک بہت بڑے عالم دین مفکر اور صاحب طرز ادیب اور انشاء پرداز ہیں۔ ان کی تحریریں دلوں کو گرماتی ہیں اور ذہن کو علم و ایقان سے مالا مال کرتی ہیں۔ ان کی فکر اسلامی اور ان کا استدلال محکم ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی کتابیں قبولِ عام حاصل کر رہی ہیں اور مختلف زبانوں میں ان کے تراجم ہو رہے ہیں۔ ان کی جن کتابوں کا اردو ترجمہ شائع ہو چکا ہے وہ یہ ہیں۔ "جادہ و منزل"، "اسلام کا روشن مستقبل"، "امن عالم اور اسلام" اور "قرآن اور دعوت انقلاب"۔ اب جناب محمد نصر اللہ خاں صاحب خازن نے ان کی عربی تصنیف "مشاهد القيامة في القرآن" کو اردو قالب میں "مناظر قیامت" کے عنوان سے پیش کیا ہے۔

کتاب کے پہلے باب میں سید قطب شہید نے مختلف ادوار اور اقوام میں قیامت کے بارے میں جو مختلف اعتقادات اور تصورات پائے جاتے تھے ان کا تفصیلی جائزہ لیا ہے اور اس تقابلی مطالعہ کے بعد اسلام کا حیات آفریں اور صاف و شفاف عقیدہ بیان کیا ہے جس سے اسلام کے عقیدہ کی صداقت و حقانیت واضح ہو جاتی ہے۔

کتاب کے مصنف کے بقول "مشاہد قیامت" سے مراد زندگی بعد موت، محاسبۂ اعمال، جنت اور